جلد ۲ | ۲۹ صلح ۱۳۲۸ ہش | ۲۸ ربیع الاول ۱۳۶۸ ھ | ۲۹ جنوری ۱۹۴۹ء | نمبر ۲۳

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۸ ماہ صلح۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت تا حال قدرے ناساز ہے احباب حضور کی صحت یابی کیلئے التزاماً دعا فرماتے رہیں۔

علالت طبع کی وجہ سے آج حضور نماز جمعہ کے لئے بھی تشریف نہ لا سکے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

پاکستان میں اسلامی اصولوں کیمطابق زندگی بسر کرنیکے پورے مواقع موجود ہیں

ہماری فوج دُنیا کی بہترین فوجوں میں سے ہے (وزیراعظم)

میرپور (کشمیر) ۲۸ جنوری۔ آج تیسرے پہر مسٹر لیاقت علیخان آزاد کشمیر میں میرپور کا قصبہ دیکھنے کیلئے گئے جسے ہندوستانی بمباری سے بہت نقصان پہنچا تھا۔ ہزاروں کشمیریوں نے پاکستان زندہ باد کے نعروں سے آپ کا خیر مقدم کیا۔ سردار ابراہیم اور چودھری غلام عباس بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

وزیر اعظم نے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا آپ لوگوں نے مضبوطی کے ساتھ ظلم کا مقابلہ کیا۔ اور اس طرح ثابت کر دیا کہ آپ آزادی کو جان کے برابر عزیز سمجھتے ہیں۔ اب آپکی جد و جہد کا دوسرا دور شروع ہو رہا ہے۔ جس میں آپ نے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنا ہے۔ آپنے کہا پٹیالہ۔ نابھ فریدکوٹ حتیٰ کہ مسلم اکثریت کی ریاست کپورتھلہ میں مسلمانوں کا جو حشر ہُوا۔ وہ سب کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی ہے یہ فیصلہ کرنا اب آپ لوگوں کا کام ہے کہ آیا آپ نے اپنا مستقبل اہل پاکستان اور دیگر عالم اسلام کیساتھ وابستہ کرنا ہے یا آپ اپنی وہی حالت کرنا چاہتے ہیں۔ جو ہندوستان میں مسلمانوں کی ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم نے فوج کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا آپنے اپنے سے کہیں زیادہ طاقتوں کا جس بہادری سے مقابلہ کیا اس سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ آپ دُنیا کی بہترین فوجوں میں سے ہیں۔ اہل پاکستان کو آپ پر فخر ہے آپکو چاہیئے کہ اپنی پشت ہا پشت کی شاندار روایات کو نبھاتے چلے جائیں

مصری سفیر کے کاغذات تقرری

کراچی ۲۸ جنوری۔ آج مصر کے سفیر نے گورنر جنرل پاکستان کی خدمت میں کاغذات تقرری پیش کرتے ہوئے کہا مجھے اپنے ہمسایہ اسلامی ملک کا سفیر بننے پر بجا طور پر فخر ہے۔ گورنر جنرل نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا پاکستان اور مصر کے مضبوط روحانی۔ معاشرتی رشتہ کو ہم زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے کے متمنی ہیں

سات کروڑ روپے کی مالیت کا سونا پاکستان کو ملنا چاہیئے

کراچی ۲۸ جنوری کراچی کے مالی ماہرین نے اندازہ لگایا ہے۔ کہ ریزرو بنک آف انڈیا کے سرمائے کی جو تقسیم ہوئی ہے۔ اس کی رو سے معمولی اندازے کے مطابق کم از کم سات کروڑ روپے کی مالیت کا سونا پاکستان کے حصے میں آئے گا۔ واضح رہے کہ اس وقت تک دو کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کی مالیت کا سونا سٹیٹ بنک آف پاکستان نے وصول کیا ہے۔ باقی سونا ابھی تک ریزرو بنک کے پاس ہے۔

رائے شماری کا ناظم مقرر کرنیکا معاملہ ابھی زیر غور ہے

چار ممالک نے مبصر بھیجنا منظور کر لیا

کراچی ۲۸ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ چار ممالک نے کشمیر کی رائے شماری کے لئے فوجی مبصر بھیجنا منظور کر لیا ہے۔ ان ممالک میں سے امریکہ پہلے ہی سات مبصر بھیج چکا ہے اس کے علاوہ کینیڈا چار سے لیکر پانچ تک بلجیئم چار اور ناروے تین مبصر بھیجے گا۔

اتحادی اقوام کے سیکرٹری جنرل موسیو لی نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ ابھی تک رائے شماری کا منتظم اعلیٰ مقرر نہیں کیا گیا۔ اس سلسلے میں غور کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد منتظم کے نام کا اعلان کر دیا جائے گا۔

وزیر دفاع کیطرف سے پیادہ فوج اور ٹینکوں کی مصنوعی جنگ کا معائنہ

راولپنڈی ۲۸ جنوری۔ مسٹر لیاقت علی خاں وزیر دفاع پاکستان نے آج ایک مقام پر پیادہ فوج اور ٹینکوں کی مصنوعی جنگ ملاحظہ فرمائی۔ میجر جنرل افتخار احمد آپ کے ہمراہ تھے۔ فوج اور ٹینکوں کے درمیان کامل تعاون کا کمال اوقت ظاہر ہوا جبکہ دشمن کی چوکیوں کو ختم کر دیا گیا۔

وزیر دفاع نے پیدل فوج کی ایک نئی بٹالین کا معائنہ بھی کیا۔ آپ نے دشمن پر کامیابی کے ساتھ حملہ کرتے دیکھا جبکہ گولہ باری کے درمیان فوج اپنی لاشوں اور زخمیوں کو نکال کر لا رہی تھی۔

مظاہرہ کے بعد فوج کی طرف سے پچاس ہزار روپے کا چیک قائد اعظم ریلیف فنڈ کے لئے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

پاکستان و ہندوستان کے فوجی نمائندوں میں دوسری ملاقات

راولپنڈی ۲۸ جنوری۔ کشمیر کے شمال مغربی علاقہ میں ایک مقام پر آج پھر پاکستان اور ہندوستان کے فوجی نمائندوں کے درمیان گفتگو ہوئی پاکستان کی طرف سے میجر جنرل نذیر احمد نے اور ہندوستان کی طرف سے میجر جنرل تھمایا نے گفت و شنید میں حصہ لیا۔ گفتگو میں جموں اور کشمیر میں فوجوں کو متعین کرنے کے مسئلہ پر غور کیا گیا

اراکان سے پناہ گزین مشرقی پاکستان داخل ہو رہے ہیں

پاکستان کے سفیر مقیم برما کا بیان

کراچی ۲۸ جنوری پاکستان کے سفیر مسٹر محمد علی مقیم برما اِن دنوں بعض اہم امور کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے کراچی آئے ہوئے ہیں۔ آپ نے ایک بیان میں کہا یہ خبر بالکل غلط ہے کہ بہت سے کمیونسٹ برما کی حدود سے مشرقی پاکستان میں داخل ہو رہے ہیں۔ آپ نے کہا میں جن امور کے متعلق مشورہ کرنے آیا ہوں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ حکومت برما بعض ایسے قوانین بنانا چاہتی ہے۔ جنہیں غیر برمی باشندوں سے امتیازی سلوک روا رکھا جائیگا۔ اور جن کی براہ راست زد بہت سے پاکستانیوں پر بھی پڑیگی جو وہاں پر مقیم ہیں۔ دوسرا امر جس کے متعلق غور کرنا ہے یہ ہے کہ اراکان سے پھر پناہ گزین مشرقی پاکستان کی حدود میں داخل ہو رہے ہیں آپنے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان اور برما کے درمیان تجارت کے امکانات بہت روشن ہیں۔

مصری سفیر پاکستان میں

کراچی ۲۸ جنوری۔ مصر کے سفیر متعینہ پاکستان کل کراچی پہنچے آپ نے ایک بیان میں کہا مجھے پاکستان آ کر ایسا محسوس ہوتا ہے گویا میں اپنے ملک میں ہی پھر رہا ہوں۔ مجھے یہاں مطلق اجنبیت محسوس نہیں ہوتی۔

کیا جنرل چیانگ پھر برسر اقتدار آ جائینگے؟

نانکنگ ۲۸ جنوری۔ چین کے قائمقام صدر نے کمیونسٹوں سے جنگ بند کرنے اور گفتگوئے مصالحت کرنے کی جو اپیل کی تھی۔ کمیونسٹوں کی طرف سے اسکی تعمیل میں برابر تاخیر کی جا رہی ہے۔

باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر حالت یہی رہی تو عین ممکن ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک پھر اپنا عہدہ سنبھال لیں۔ اور جو سرکاری فوجیں آجکل بغیر مقابلہ کئے پیچھے ہٹ رہی ہیں وہ پھر مقابلہ شروع کر دیں۔

پشاور ۲۸ صوبہ سرحد کی مسلم نیشنل گارڈز نے کشمیر کی رائے شماری کے سلسلے میں اپنی جملہ خدمات پیش کی ہیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل ایل۔بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔اے۔ایل ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر الفضل ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گاندھی جی کے مقدمۂ قتل کا فیصلہ

نئی دہلی ۲۸ جنوری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ گاندھی جی کے مقدمۂ قتل کا فیصلہ دہلی کے لال قلعہ میں ۱۰ فروری کو سنایا جائیگا

مشرقی بنگال میں بحری فوج کا مستقبل

پاکستان کی بحری فوج کے افسر کی تقریر

ڈھاکہ ۲۸ جنوری۔ کموڈور ایچ۔ ایم۔ ایس چوہدری چیف آف دی رائل پاکستان نیوی نے کل ڈھاکہ یونیورسٹی کے طلباء کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے لئے ایک مضبوط ترین بحری بیڑے کی ضرورت پر زور دیا۔ کموڈور چوہدری چاٹگانگ میں بحری فوج کے ہیڈ کوارٹرز اور بحری فوج کے افسروں کی ٹریننگ سنٹر کے قیام کے سلسلہ میں ان دنوں مشرقی بنگال کا دورہ کر رہے ہیں۔

سلسلۂ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کموڈور چوہدری نے کہا کہ بیشتر اس کے کہ چاٹگانگ میں بحری ہیڈ کوارٹر قائم کیا جائے۔ حکومت کو ضرورت اس امر کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بحری فوج کے لئے افسروں کو اعلےٰ درجے کی تربیت دی جائے۔ چوہدری صاحب نے اظہار تاسف کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ مشرقی بنگال جہاں حکومت پاکستان بحری فوج کا تربیتی مرکز قائم کرنا چاہتی ہے۔ اس میں مناسب امیدواروں کا نقدان ہے۔ اور آپ نے کہا کہ میرے خیال میں یہ فقدان اس لاعلمی کا نتیجہ ہے جو لوگوں کو بحری فوج کے شاندار مستقبل کے سلسلہ میں پائی جاتی ہے۔ بنا بریں حکومت نے بحری فوج میں بھرتی ہونے والوں کی شرائط کو قدرے کم کر کے اب ہر امیدوار کے لئے ۱۶ سال کی عمر قرار دے دی ہے۔

پاکستان آرمی ہیڈکوارٹرز کا اہم اعلان

راولپنڈی ۲۸ جنوری۔ پاکستان آرمی ہیڈکوارٹرز راولپنڈی کے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ تقسیم ہند سے پہلے جن لوگوں نے اپنے ریوالور پستول۔ بندوقیں۔ قطب نما دوربینیں وغیرہ حکومت ہند کو عارتیاً دیئے تھے۔ اور انہیں اب تک واپس نہیں مل سکے۔ انہیں چاہیئے کہ اپنی اس قسم کی اشیاء کی فہرستیں بنا کر اب پاکستان آرمی ہیڈکوارٹرز کو بھیج دیں۔ تاکہ ان کو ان کی اشیاء واپس دلائی جائیں۔

وزیر داخلہ کی مراجعت کراچی

کراچی ۲۸ جنوری۔ پاکستان کے وزیر امور داخلہ اطلاعات و نشریات خواجہ شہاب الدین مشرقی پاکستان کا گیارہ روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد کل رات ڈھاکہ سے بذریعہ طیارہ کراچی پہنچ گئے۔

پاکستان کا مستقبل نہایت درخشاں ہے۔

قاہرہ ۲۸ جنوری۔ ایک نمائندہ اخبار سے دوران ملاقات میں غازی عبدالکریم نے حکومت ہند کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ حیدرآباد دکن سے اپنی فوجیں واپس بلا لے۔ اور وہاں کے باشندوں کو منصفانہ اور آزادانہ استصواب رائے عامہ کی اجازت دے کر اپنی قسمت کا آزادانہ فیصلہ کرنے دے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ حیدرآباد کو تمام بلاد اسلامیہ اسلامی تمدن کا مرکز سمجھتے ہیں۔ حیدرآباد کو دبانے کی کوشش کرنا ہندوستان کے خلاف غم و غصہ کی لہر دوڑا دے گا

پاکستان کے نام پیغام دیتے ہوئے کہا کہ باوقار اسلامی سلطنت جسے روئے زمین کے مسلمان احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں میرا پیغام یہ ہے کہ اسے اسلام کی شان و شوکت کو بحال اور دیگر اسلامی ممالک سے روابط دوستی کو مزید مستحکم و استوار کرنا چاہیئے۔ انشاء اللہ العزیز پاکستان کا مستقبل نہایت شاندار اور درخشاں ہوگا۔

امریکہ اپنے دشمنوں کا پوری شدت کیساتھ مقابلہ کریگا

میثاق شمالی اٹلانٹک پر وزیر خارجہ کا تبصرہ

واشنگٹن ۲۸ جنوری۔ امریکہ کے نئے وزیر امور خارجہ مسٹر ڈین ایچیسن نے کل رات یہ اعلان کیا کہ مجوزہ میثاق شمالی اٹلانٹک کے پیش نظر امریکہ حکومت یہ قبل از وقت صاف طور پر واضح کر دینا چاہتی ہے۔ کہ اگر کسی بھی مقام پر ہماری قومی سلامتی پر کسی نے حملہ کیا۔ تو اس کا جواب پوری طاقت اور شدت کے ساتھ دیا جائے گا۔ مسٹر ڈین نے کہا کہ اس مجوزہ میثاق کا ابتدائی مقصد ایک قسم کا امدادی معاہدہ طے کرنا ہے۔ اور اس طرح اس کا ثبوت بہم پہنچانا ہے کہ اس میثاق پر دستخط کرنے والی حکومتیں کسی بھی ملک پر حملہ کا بڑی زبردست طاقت سے جواب دیگی

سیم کے انسداد کے لئے تدابیر

لاہور ۲۸ جولائی۔ حکومت مغربی پنجاب کا محکمہ انہار سیم کی روک تھام کے لئے انتہائی متاثرہ علاقوں میں بجلی کے ٹیوب ویل لگوانے میں مصروف ہے۔ مغربی پنجاب کے قابل کاشت زمینوں کے اکثر حصہ کو بالعموم اور رچنا اور چج کے دوابوں کی نہری زمینوں کو بالخصوص سیم تباہ کئے جا رہا تھے

ماضی میں سیم کے انسداد کے لئے کئی تدابیر عمل میں لائی گئی تھیں۔ لیکن ان میں سے کوئی تدبیر بھی کارگر ثابت نہ ہوئی الیکٹرک ٹیوب ویل کی کھدائی والی تدبیر نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ کیونکہ اس زمین کی سطح کے نیچے حصہ کا پانی اپنی مناسب جگہ پر رہتا ہے اور اسی سے سیم کی روک تھام ہوتی ہے۔

محکمہ انہار کے ٹیوب ویل والے عملہ نے ضلع شیخوپورہ میں اب تک تقریباً چھ سو پچاس کنوئیں کھود دیے ہیں۔ ان کنوؤں کے لئے جس قدر بھی بجلی درکار ہوگی۔ اسے رسول ہائیڈرو الیکٹرک سکیم سے مہیا کیا جائے گا۔ یہ سکیم عنقریب مکمل ہو جائے گی۔ اس تکمیل کے لئے مطلوبہ مشینری اب برطانیہ سے پہنچ چکی ہے۔ قوت برقی مہیا ہونے پر کنوؤں سے پانی نکلنا شروع ہو جائے گا۔

جس وقت رسول بجلی گھر میں قوت برقی مہیا ہونی شروع ہو جائے گی تب تک مغربی پنجاب کے مختلف ضلعوں میں بارہ سو سے زائد ٹیوب ویل کھود دیے جا چکے ہیں۔

غیر ملکی اشخاص کا ایکٹ

لاہور ۲۸ جنوری حکومت مغربی پنجاب کے نوٹس میں یہ بات آئی ہے کہ بعض غیر ملکی اشخاص اس غلط فہمی میں ہیں کہ ایکٹ رجسٹریشن غیر ملکی اشخاص مصدرہ ۱۹۳۹ء کے احکام اور ان کے تحت قواعد گذشتہ جنگ عظیم کے اختتام کے بعد نرم کر دیئے گئے ہیں۔ عوام کی آگاہی کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ اس قانون کے احکام پر بدستور عمل ہو رہا ہے۔ اور جو کوئی شخص اس قانون میں دی گئی ہدایات کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کا مرتکب ہو اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

جن غیر ملکی اشخاص نے قانون سے ناواقفیت کی بناء پر ابھی تک اپنا نام اس ایکٹ کے تحت درج رجسٹر نہیں کرایا۔ انہیں چاہیئے کہ وہ جس ضلع میں رہائش رکھتے ہوں وہاں کے سپرنٹنڈنٹ پولیس اور رجسٹریشن افسر کے پاس فی الفور اپنے مفصل حالات کے متعلق رپورٹ کریں

امریکہ ہندوستان کو مالی امداد دیگا

واشنگٹن ۲۸ جنوری۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈین ایچیسن نے کہا کہ گذشتہ سال صدر ٹرومین نے عالمگیر ترقی کے جس پروگرام کا اعلان کیا تھا۔ اس کے ماتحت جن ملکوں کو امداد دی جا سکتی ہے۔ ان میں سے ہندوستان بھی ہے۔

قائداعظم ریلیف فنڈ

جیکب آباد ۲۸ جنوری۔ کل ایک خاص تقریب کے موقعہ پر ڈسٹرکٹ جیکب آباد میں گورنر سندھ کو قائداعظم ریلیف فنڈ کیلئے دو لاکھ روپے اور کشمیر ریلیف فنڈ کے لئے پچاس ہزار روپے پیش کیے گئے

ریاست کشمیر میں اب ڈوگرہ راج آخری ہچکیاں لے رہا ہے۔

راولپنڈی ۲۸ جنوری۔ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے سابق قائمقام صدر مولوی نور الدین نے جو مقبوضہ کشمیر میں ۱۵ ماہ کی قید کاٹ کر یہاں پہنچے ہیں۔ اخباری نمائندوں کی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اب ڈوگرہ راج کا چراغ گل ہونے والا ہے۔ اور اب وہ وقت بہت تیزی سے آ رہا ہے جب کہ مسلم کانفرنس کے جھنڈے تلے ان مشکلات اور روکاوٹوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ جو ایک عرصہ سے ہمارے اور ہمارے نصب العین کے درمیان حائل ہیں۔ ریاست کی اقتصادی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے موصوف نے فرمایا کہ کشمیر کا اقتصادی طور پر دیوالہ نکل چکا ہے۔ اور اگر جلد ہی پاکستان سے اس کی تجارت شروع نہ ہوئی۔ تو لوگ بھوک کے مرنے شروع ہو جائینگے۔

مرکزی برما میں باغیوں اور برمی فوجوں میں گھمسان کی جنگ

رنگون ۲۸ جنوری۔ مرکزی برما میں کیرن باغیوں نے ٹونگو پر حملہ کر دیا ہے۔ رنگون اور مانڈلے کے درمیان ٹونگو ایک اہم شہر ہے۔ رنگون سے ۲۶ میل دور شمال میں ایک قصبہ میں برمی فوجوں اور باغیوں میں بڑی زبردست جنگ ہو رہی ہے۔ طرفین کا اس جنگ میں بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ سوموار کو باغیوں نے گوہرئے مقام پر حملہ کیا تھا۔ اس دن سے اس محاذ جنگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ برمی حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ رنگون سے ۱۲۱ میل شمال میں ٹین کی جن کانوں پر باغی قابض ہو چکے ہیں۔ ان کے خلاف حکومت زبردست کارروائی کرنے والی ہے۔

دعائے مغفرت

میاں مجید احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نارنگ کے بڑے لڑکے عزیز لطیف احمد بعمر ۹ سال گیارہ ماہ کی طویل علالت کے بعد ۲۱/۲۰ رات ایک بجے وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۲ جنوری کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ مرحوم کے والدین اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور نعم البدل عطا فرمائے۔

غلام محمد ثالث

روزنامہ
الفضل
۲۹ جنوری ۱۹۵۱ء

قرآن کریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کی زبان جہاں نہایت پُر معنی اور فصیح ہے۔ وہاں وہ نہایت صاف و سادہ اور سہل ممتنع بھی ہے۔ ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ بعض لوگوں نے جو پہلے عربی زبان سے واقف بھی نہ تھے۔ قرآن کریم کی تلاوت کو اپنا روزانہ وظیفہ بنا لیا۔ تو چند ہی دنوں کی مشق سے نہ صرف وہ عبارت ہی صحیح پڑھنے لگے۔ بلکہ بہت حد تک اس کے معنی سمجھنے میں بھی طاق ہو گئے۔ اسکو آپ قرآن کریم کا معجزہ سمجھیں یا کچھ اور لیکن یہ حقیقت ہے۔ کہ اگر ایک تھوڑا سا لکھا پڑھا انسان بھی قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت شروع کر دے۔ تو وہ بہت تھوڑی سی مدت کے ساتھ قرآن کریم کو سمجھنے لگ جاتا ہے۔ اور اگر وہ ذرا محنت کرے۔ تو چند ماہ میں اچھا خاصہ قرآن کریم کا حافظ بن سکتا ہے۔ قرآن کریم کی عبارت میں اللہ تعالےٰ نے کچھ ایسا لوچ اور توازن رکھ دیا ہے۔ کہ جو لوگ اس کی عبارت کے معنے بھی نہیں سمجھتے۔ وہ بھی چند دنوں کی مشق سے تلاوت میں ماہر ہو جاتے ہیں۔ یہ خوبی دنیا کی کسی اور کتاب میں نہیں ہے۔ خواہ وہ مذہبی ہو یا صرف ادبی۔ دنیا میں صرف یہی ایک کتاب ہے۔ جس کو شروع سے لے کر اختتام تک حفظ کیا جا سکتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے ایسے مسلمان ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ جن کو الحمد سے لے کر والناس تک قرآن کریم ازبر یاد ہے۔

قرآن کریم کی یہ خوبی بھی اس بات کی ایک دلیل ہے کہ یہ عالمگیر کتاب ہے اور ساری دنیا کے لئے رحمت ہے۔ اللہ تعالےٰ نے یہ خوبی اس میں اسی لئے رکھ دی ہے۔ کہ خواہ کوئی کسی ملک کا رہنے والا ہو۔ یا کوئی سی زبان بولتا ہو وہ تھوڑی سی کوشش سے اسے پڑھ سکتا ہے۔ اور ذرا زیادہ محنت سے کام لے تو اس کے مطالب کو آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے یہ خوبی کسی اور موجودہ مذہبی کتاب میں نہیں ہے۔ ویدوں کو لے لیجئے غیر تو غیر خود بڑے بڑے پنڈت بھی چاروں وید زبانی تو کیا ناظرہ بھی نہیں پڑھ سکتے ان کی زبان اتنی دقیق اور غیر مانوس ہے۔ کہ پنڈتوں میں بھی چترویدی یعنی تمام ویدوں کا عالم ہونا ایک استثنائی چیز سمجھی جاتی ہے۔ اور شاید تمام دنیا میں چند ہی آدمی ایسے ہوں گے۔ جو ویدوں کو جانتے اور سمجھتے ہوں گے۔ تقریباً یہی حال دوسری مذہبی کتابوں کا ہے۔ انجیل کو اصلی زبان میں تو بہت تھوڑے پادری بھی جانتے ہوں گے۔ پارسیوں اور یہودیوں کی مذہبی کتابوں کا بھی یہی حال ہے۔ لیکن قرآن مجید کے متعلق ہم پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کا کوئی چھوٹے سے چھوٹا گاؤں بھی دنیا میں ایسا نہیں ہو گا۔ جس میں اسکو پڑھنے اس کی عبارت کو سمجھنے والے نہ مل سکتے ہوں۔ بلکہ ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ شائد ہی مسلمانوں کا کوئی گھر ایسا ہو گا جس میں اسکی روزانہ تلاوت نہ ہوتی ہو۔

یہ بات کہ قرآن کریم ایک سہل المطالعہ کتاب ہے جیسا کہ ہم نے عرض کی ہے اس بات کی دلیل ہے۔ کہ یہ کتاب تمام دنیا کے لئے ہے۔ اور کسی خاص فرقہ یا قوم کے ساتھ مخصوص نہیں۔ لیکن اسکے باوجود کہ قرآن کریم مسلمان گھروں میں عام طور پر پڑھا جاتا ہے۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مسلمانوں نے اس کی تعلیم پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اور بجائے اس کی اس خوبی سے فائدہ اٹھانے کے اسکو محض ایک متبرک سی چیز بنا کر رکھ دیا ہے جس کی بظاہر بہت تعظیم کی جاتی ہے۔ اور اسکو پڑھنا موجب برکت خیال کیا جاتا ہے لیکن اس کی کما حقہ قدر نہیں کی جاتی۔ اور وہ یہ ہے کہ اس کی تعلیم پر عمل کیا جائے۔ اس کے مطالب پر غور کیا جائے۔ اور اسکو اپنی زندگی کا چراغ راہ بنایا جائے۔

بے شک یہ ایک سہل کتاب ہے۔ بے شک مسلمان اس کی بہت تعظیم کرتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اب عام مسلمانوں نے اسکو محض قسمیں کھانے یا قبروں پر پڑھنے کے لئے ہی مخصوص کر دیا ہے۔ اور ہرگز اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے اسکو اتنی سہل الفہم عبارت میں نازل فرمایا ہے۔

بے شک آج ہم مسلمانوں کی زبانوں پر قرآن کریم کا بہت چرچا سنتے ہیں۔ اور ایسے تعلیم یافتہ لوگ اب بکثرت ملتے ہیں۔ جو اس کی تعلیم کو بہترین تعلیم خیال کرتے ہیں۔ وہ اسکو پڑھتے بھی ہیں۔ اور اسکے مطالب پر غور بھی کرتے ہیں۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ بھی اس کا مطالعہ کوئی اس غرض سے نہیں کرتے۔ کہ اسکے احکام پر عمل کیا جائے۔ بلکہ ان میں سے بعض تو جو علماء کہلاتے ہیں محض ادبی ذوق کے لحاظ سے اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور بعض دوسرے محض فیشن کے خیال سے۔ بہت تھوڑے ہیں جو قرآن کریم کی تعلیم کو اپنی زندگی کی راہ نمائی کے لئے مطالعہ کرتے ہیں۔ اور اس غرض سے اس پر غور کرتے ہیں۔ کہ اپنے اعمال کو اس کی تعلیم کے سانچے میں ڈھالیں۔

پھر وہ لوگ جو دین کے عالم سمجھے جاتے ہیں وہ بھی قرآن کریم کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس خاص نظر سے جو گزشتہ مفسرین قرآن کریم نے معانی تفسیریں کر گئے ان کی بناء ہی ہے۔ یہ علماء اپنے ائمہ کی تفسیر تک ہی اپنے غور و خوض کو محدود رکھتے ہیں۔ اور اپنی سمجھ اور وقت کے لحاظ سے ان ائمہ نے جو کچھ بھی کسی آیت کے معنے کر دیئے ہیں۔ اسی سے چمٹا رہنا چاہتے ہیں۔ اور اسی زاویہ نگاہ سے اسکو دیکھتے ہیں۔ وہ یہ خیال نہیں کرتے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید کی عبارت کو اتنا سہل الفہم اسی لئے بنایا ہے کہ ہر انسان اسکو بطور خود پڑھ سکے۔ اور اسکے مطالب پر آزادانہ غور کر سکے۔

جن گزشتہ ائمہ نے قرآن کریم کی تفاسیر لکھی ہیں۔ انہوں نے واقعی نہایت اچھا کام کیا ہے۔ ان کی محنت اور شفقت جو انہوں نے قرآن کریم کے مطالب بیان کرنے میں صرف کی ہے نہایت قابل داد ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ جو کچھ کر گئے ہیں اور جو مطالب وہ بیان کر گئے ہیں اس سے آگے کچھ باقی نہیں رہا۔ بے شک ان گزشتہ علماء نے اپنے زمانے اور اپنے ماحول کے لحاظ سے قرآن مجید کو سمجھنے کا پورا پورا حق ادا کیا ہے۔ لیکن یہ خیال کرنا کہ قرآن کریم کے تمام مطالب ان پر ظاہر ہو گئے تھے۔ اور اس کی عبارت میں جو بے بہا خزانے ہیں سب ان کے ہاتھ آ گئے تھے۔ اور اس کا فہم اور تفقہ ان پر ختم ہو چکا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم کے عالمگیر ہونے پر ایک قید لگانا ہے۔ اور اسکو کسی ایک یا چند انسانوں کی سمجھ تک محدود کر دینے کے مترادف ہے۔ ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ قرآن کریم ایک عالم الغیب قادر مطلق کا کلام ہے۔ اور وہ سہل ممتنع عبارت میں نازل ہوا ہے۔ لیکن یہ ایک اسی طرح کا دریائے بے کنار ہے۔ جس طرح کا دریائے بے کنار یہ عالم وجود یا زمانہ ہم کو نظر آتا ہے۔ اگر قرآن کریم تمام دنیا کے لئے اور تمام آئندہ زمانوں کے لئے شمع ہدایت ہے تو ہمیں یہ بھی ماننا پڑے گا کہ اس کی سہل الفہم عبارت میں اللہ تعالےٰ نے مطالب کی ایک وسیع دنیا رکھ دی ہے۔ جس طرح سطح زمین ایک سادہ اور صاف سی چیز معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اس کے نیچے معدنیات وغیرہ کے غیر محدود خزانے موجود ہیں۔ اور نت نئے انکشافات ہوتے رہتے ہیں۔ یا جس طرح سمندر کا پانی ایک سادہ سی چیز ہے۔ لیکن اس کی تہ میں بیشمار خزانے پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح قرآن کریم کی اس سہل الفہم اور سادہ عبارت کے اندر بھی حکمت کے موتیوں کے لا متناہی خزانے ہیں۔ جن کو غواص طبیعتیں اسی طرح غوطہ لگا لگا کر ہر وقت نکال سکتی ہیں۔ جس طرح سمندر کی تہ سے موتی نکالے جا سکتے ہیں اس لئے اسکو کسی خاص وقت یا کسی خاص شخصیت کے ساتھ مختص کر دینا ایک ایسی پابندی ہے۔ جس کا متحمل یہ اللہ تعالےٰ کا آخری پیغام نہیں ہو سکتا۔ جن علمائے ربانی نے قرآن کریم کی تفہیم کے لئے تفسیریں لکھی ہیں۔ اور اپنی زندگیاں قرآن کریم کو سمجھنے میں صرف کیں۔ اور ہمارے لئے وہ ذخیرہ چھوڑا ہے جس کو آج ہم اسلامی دنیا میں موجود پاتے ہیں۔ ہمیں ان کا بے حد شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ اور ان کی تعظیم و تکریم ہمارا فرض ہے۔ انہوں نے ہمارے لئے بہت کچھ کیا۔ لیکن ان کا بظاہر یہ مدعا نہ تھا۔ کہ ہم ان کی ہر ایک بات کو اسی طرح اٹل سمجھیں جس طرح کہ خدا تعالےٰ کا کلام ہے

ہمارا اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر ایک انسان قرآن کریم کی عبارت سے من مانے اور خواہشاتی مطالب نکالنے کا مجاز ہے۔ خواہ وہ معانی سیاق و سباق کے مطابق ہوں یا نہ ہوں۔ اور ہم آجکل بعض علماء کا یہی رویہ دیکھ بھی رہے ہیں۔ کہ وہ قرآن کریم کی کوئی آیت یا آیت کا ٹکڑا اس کے ماحول سے جدا کر کے اپنی طرف سے اس میں ایسے معنے بھر دیتے ہیں جو اس آیت یا آیت کے ٹکڑے کو اس کے ماحول میں رکھنے سے پیدا نہیں ہوتے۔ ہمارا مطلب صرف یہ ہے کہ ہر ایک انسان کا حق ہے۔ کہ وہ خود سمجھنے کی کوشش کرے۔ اس میں وہ علمائے قدیم و جدید کی تفاسیر سے بھی استفادہ کر سکتا ہے۔ لیکن یہ کسی طرح مستحسن نہیں ہے۔ کہ ہم ان تفاسیر پر بھی اسی طرح جم جائیں۔ اور اسی طرح ایمان لائیں۔ جس طرح قرآن کریم پر ہمارا ایمان ہے کہ اس میں ردوبدل نہیں ہو سکتا۔

اس وقت ہم اسلامی دنیا میں جو مذہبی جمود دیکھ رہے ہیں۔ وہ اسی ائمہ پرستی کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ ہم نے ان ائمہ اور مفسرین کو بھی ارباب من دون اللہ بنا لیا ہے۔ اور ان کے بیان کردہ مطالب کو بھی آیات الٰہی سمجھنے لگے ہیں۔ اور خود قرآن کریم کو سمجھنا اور ان ائمہ کی تفاسیر سے اختلاف کرنا خلاف ایمان و تقوےٰ خیال کرتے ہیں۔ اس طرح اسلام کی ترقی رک گئی تھی۔ اور وہ جمود پیدا ہو گیا تھا۔ جس کی طرف ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے اس صدی کے مجدد مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے وعدوں کے مطابق دنیا میں بھیج کر اسلامی دنیا کا یہ جمود توڑ دیا ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام نے ہی سب سے پہلے لوگوں کو از سر نو قرآن کریم کی طرف بلایا۔ اور ان خزانوں کی نشاندہی کی جو اس زمانہ کے لئے مخصوص تھے۔ پہلے پہل آپ ہی نے اس زمانے میں تاریکی کے ان بادلوں کو منتشر کیا۔ جنہوں نے آفتاب ہدایت کو دنیا کی نظروں سے اوجھل کر دیا تھا۔ پہلے پہل آپ ہی نے اس زمانے میں ان زنجیروں کو اتارا۔ جن میں ہم نے قرآن کریم کی آیات کو جکڑ کر رکھ دیا تھا۔ غرض اس زمانے میں سب سے پہلے آپ ہی نے اس جمود کو توڑا جو اسلامی تعلیم پر طاری ہو گیا تھا

ہماری جماعت میں صنعتی تعلیم کی طرف رجحان!

احباب اپنی تجاویز نظارت تعلیم و تربیت میں فوراً ارسال فرمائیں

جیسا کہ دوستوں کو علم ہے۔ اس وقت ماحول کے اثرات کے ماتحت ہماری جماعت کے وہ نوجوان جو سکولوں اور کالجوں میں تعلیم پا رہے ہیں۔ تقریباً ۹۰ فی صدی کلریکل کام کی طرف یا لیگل کام کی طرف میلان رکھتے ہیں۔ بہت کم طلباء ایسے ہیں۔ جو انجینئرنگ اور میڈیکل یا ٹیکنیکل لائن میں داخل ہیں اور اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اس میں طلباء کا کوئی قصور بھی نظر نہیں آتا۔ کیونکہ ٹیکنیکل لائن میں جانے کے لئے جس قابلیت کی یا جس سرمایہ کی اور پھر جس تربیت کی ضرورت ہے۔ وہ ہمارے ملک میں عموماً مفقود ہے۔ جو طلباء اس میں مفید ہو سکتے ہیں۔ وہ مناسب امداد نہ ملنے کی وجہ سے پنپ نہیں سکتے۔ لہٰذا مجبوراً میٹرک کے بعد اپنی بقاء کے لئے جد و جہد کے ایسے میدان میں محصور ہو جاتے ہیں۔ جہاں عملاً ان کی علمی صلاحیتوں پر ہمیشہ کے لئے مہر لگ جاتی ہے۔

ان مشکلات پر قابو پانے کے لئے ضروری ہے کہ جہاں ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے علمی طور پر ہاتھ پیر مارنے کے لئے ایک میدان اور ایک خاص شہرت پیدا کر چکی ہے۔ وہاں عملی لائن پر بھی ایسی حاوی ہو کہ اگر حکومت کو **Technicians** کی ضرورت ہو۔ تو وہ ہماری جماعت کی طرف دیکھے۔ اگر اسے سائنٹیفک ریسرچ کے لئے نوجوان درکار ہوں۔ تو وہ ہماری جماعت سے ملیں اور اسی طرح وائرلیس ٹیلیگرافی۔ ریڈیو میکنگ۔ فوٹوگرافی اور صنعت و زراعت کے فنون کے ماہرین کی ضرورت ہو۔ تو وہ ہماری جماعت مہیا کرے۔

احباب کے علم میں یہ امر لانے کے قابل ہے کہ اس وقت ہمارے سکولوں میں (یعنی صدر انجمن کی درسگاہوں میں) تقریباً پچاس سے اوپر طلباء ایسے ہیں۔ جن کے تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری کلیتہً انجمن پر ہے جیسا کہ اب دستور ہو چکا ہے۔ ان کے متعلق ہمارا یہ پروگرام فی الحال تو یہی ہے۔ کہ وہ مڈل یا میٹرک کے امتحانات پاس کریں۔ اور پھر ان کے لئے ایسا پروگرام تجویز کیا جائے۔ جس میں وہ سلسلے کے لئے زیادہ سے زیادہ فائدہ کا موجب ہو سکیں۔ قوم نے گذشتہ ایام میں تین نوجوانوں کو ان کے فائنل امتحانات سے قبل سکول آف آرٹس میں داخل کر دیا ہے۔ جہاں وہ حسب وظائف بھی لے رہے ہیں۔ اور تعلیم بھی حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن ہمیں جماعتی طور پر ایسی تجویز یا سکیم کی ضرورت ہے جہاں ہمارے بچے ہمارے اپنے انتظامات کے ماتحت نہایت دلجمعی کے ساتھ ایک مقررہ کورس مطالعہ کریں۔ اور پھر وہ نہ صرف اپنی روزی خود پیدا کرنے کے قابل ہو سکیں بلکہ جماعت کیلئے بھی ترقی اور سرفرازی کا موجب ہوں۔ لہٰذا دوست جلد از جلد اپنی تجاویز نظارت کو ارسال فرمائیں۔

(نظارت تعلیم و تربیت ربوہ)

کیا آپ تبلیغی جہاد میں مصروف ہیں

احباب جماعت! جب آپ کے گھر میں کوئی خوشی کا موقعہ پیدا ہوتا ہے۔ تو کیا آپ اسے چھپایا کرتے ہیں۔ یا کیا آپ اسے دوسروں کو بتاتے ہوئے نشر با جاتے ہیں۔ آپ کے بچہ کی شادی ہو۔ تو کیا آپ اپنے دوستوں کو مجبور نہیں کرتے کہ وہ ضرور بالضرور اپنے ضروری کاموں کا حرج کر کے بھی شریک ہوں۔

کیا جب آپ کا بچہ امتحان میں پاس ہو جاتا ہے۔ یا گورنمنٹ میں کوئی اچھا عہدہ پا لیتا ہے۔ تو آپ لوگوں کو خود سجو دنہیں بتاتے پھرتے۔ آج بھی آپ کے ہاں خدا نے عید کا موقعہ پیدا کیا ہے۔ خدا نے اپنے نبی کو۔ اپنے فرستادہ کو اپنے مہدی موعود کو آپ کے اندر بھیجا ہے۔ کہ مسلمانوں کا شیرازہ جو منتشر ہے۔ اسے اکٹھا کرے۔ اسلام کی عظمت دنیا کے ایک ایک بندے کے دل میں قائم کرے۔ اور آپ نے اس پاک بندے کے ساتھ رشتہ اخوت باندھا۔ کہ اس کے مقصد کو جب تک قائم نہ کر لیں۔ چین سے نہ بیٹھیں گے۔ تو پھر کونسا امر مانع ہے کہ آپ اپنے دوستوں کو مجبور نہ کریں۔ کہ وہ آپ کی اس ابدی خوشی پیدا کرنے والی جد و جہد میں شامل ہوں۔ کیوں آپ دیوانہ وار دنیا کے ایک ایک بندے کو۔ ایک ایک راہ چلنے والے کو اس راہنما کی آمد کی دعوت نہیں دیتے کیا میں امید کروں کہ آپ آئندہ جب تک کم از کم اپنے حلقہ احباب کو احمدی نہ کر لیں۔ اپنے دل میں ایک جلن محسوس کرتے رہیں گے۔ اور جب تک اپنے محلہ کے اور شہر کے ایک ایک شخص تک مسیح موعود کی آمد کا پیغام نہ پہنچا لیں گے۔ اپنے دل کے اندر جلن محسوس کرتے رہیں گے۔

احباب جماعت! آپ اپنے امام کی آواز پر لبیک کہیں۔ اور

۱۔ ہر سال ایک نیا احمدی بنانے کا نہ صرف وعدہ کریں۔ بلکہ اس کے لئے حقیقی جد و جہد کریں۔

۲۔ ہر سال کم از کم پندرہ دن تبلیغ احمدیت کے لئے خالصتاً وقف کریں۔ جس میں زبان سے بھی تبلیغ ہو اور اپنے اعمال سے بھی

۳۔ دین کے لئے مالی۔ اور جو اور قربانیاں وقتاً فوقتاً درکار ہوں اس کے لئے اپنے اندر انشراح محسوس کریں۔ پھر دیکھیں خدا کیا کرتا ہے۔

(نائب ناظر دعوت و تبلیغ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

توبہ کرو کہ خدا کا غضب زمین پر بھڑکا ہے

فرمایا۔ خوب یاد رکھو۔ کہ جن قوموں کو خدا تعالیٰ نے اس سے پہلے عذاب میں مبتلا کیا تھا۔ جیسا کہ نوح کی قوم اور فرعون کی قوم اور لوط کی قوم وہ اس لئے ہلاک نہیں کی گئی تھیں۔ کہ محض مذہبی اختلاف درمیان تھا۔ بلکہ وہ اپنی شوخیوں اور شرارتوں کی وجہ سے ہلاک کی گئی تھیں۔ نوح کی قوم نے نہ صرف حضرت نوح کو مفتری سمجھا۔ بلکہ دن رات ٹھٹھا ہنسی ان کا پیشہ ہو گیا۔ اور فرعون اور اس کی قوم نے پہلے سے زیادہ ظلم بنی اسرائیل پر کرنا شروع کیا۔ اور لوط کی قوم نے فسق و فجور میں حد تک نوبت پہنچائی۔ اور جب ان کو سمجھایا گیا۔ تو لوط اور اس کے اصحاب کی نسبت انہوں نے اپنے رفیقوں کو وہ کہا۔ جو قرآن شریف میں درج ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ اخرجوھم من قریتکم انھم اناس یتطہرون۔ یعنی ان لوگوں کو اپنے گاؤں سے باہر نکالو۔ یہ تو طہارت اور تقویٰ کے لئے بیٹھے ہیں۔ یعنی ہمارے مخالف اور اور باتیں لوگوں کو کہتے ہیں۔ پس خدا کا غضب انہیں قوموں پر بھڑکا اور انہیں صفحہ زمین سے نابود کر دیا۔ پس کیا تم ان لوگوں سے زیادہ سخت ہو یا تمہارے پاس خدا تعالیٰ سے مقابلہ کا کچھ سامان موجود ہے۔ اور ان کے پاس موجود نہ تھا۔ اور یا تم عذاب سے بری کئے گئے ہو۔ اور یا خدا تعالیٰ میں اب وہ عذاب دینے کی قوت نہیں جو پہلے تھی۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس آنے والے نشان کے بعد جو مجھ کو قبول کرے گا۔ اس کا ایمان قابل عزت نہیں جیسے کان میں سنتیں خدا تعالیٰ فرماتا ہے میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے کیونکہ زمین والوں نے میری طرف سے منہ پھیر لیا ہے۔ پس جب ایک انسانی سلطنت عدول حکمی سے ناراض ہو جاتی ہے۔ اور ہولناک سزا دیتی ہے۔ پھر خدا کا غضب کیسا ہوگا۔ پس توبہ کرو کہ دن نزدیک ہیں۔ (الحکم ۲۴ اپریل ۱۹۰۵ء)

اِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔ "یہ بھی قسم خرچ کی جسے اسلام نے پیش کیا ہے اور اس کا حکم دیا ہے۔ وہ خرچ ہے جو بطور شکرانہ کیا جاتا ہے۔ اس میں اور صدقہ میں یہ فرق ہے۔ کہ صدقہ تو کسی مصیبت کے دور کرنے یا کسی مقصد کے حصول کے لئے کیا جاتا ہے۔ مگر شکرانہ کا خرچ حصول مقصد کے بعد یا بلا کے دور ہونے پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر مندرجہ ذیل آیت میں ہے۔ کلوا من ثمرہ اذا اثمر و آتوا حقہ یوم حصادہ۔ یعنی جب پھل یا غلہ خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ اس میں سے کھاؤ اور جس وقت اس پھل یا غلہ کو کاٹو۔ اس وقت خدا تعالیٰ کا حق بھی ادا کرو۔ یا یہ کہ اس غلہ یا پھل کو کاٹ کر اپنے قبضہ میں لانے کا حق بھی ادا کرو۔ یعنی کچھ حصہ خدا تعالیٰ کی راہ میں بطور شکر تقسیم کرو۔ بعض لوگوں نے اس کے معنی زکوٰۃ کے لئے ہیں۔ اور بعض نے اس حکم کو زکوٰۃ سے منسوخ قرار دیا ہے۔ مگر حق یہی ہے۔ جیسا کہ اس آیت کے موقعہ پر لکھا جائیگا۔ کہ نہ اس جگہ زکوٰۃ کا حکم ہے اور نہ یہ حکم زکوٰۃ سے منسوخ ہے بلکہ اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہو۔ اور تمہاری محنت ٹھکانے لگے۔ تو اس شکریہ میں کہ خدا تعالیٰ نے تم کو اس قابل بنایا ہے اللہ تعالیٰ کے غریب بندوں کو بھی اس میں سے کچھ حصہ دو۔ اس حکم پر بھی مسلمانوں میں بہت کم عمل رہ گیا ہے۔ حالانکہ یہ خرچ ایسا طبعی خرچ ہے۔ کہ اسے بھولنا نہیں چاہیئے۔ اور ہر کامیابی پر خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ نہ کچھ بطور شکرانہ خرچ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ کامیابی پر الحمد للہ کہنے کا ایک عملی نمونہ ہے"

خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ایسی رقوم کے ادخال کے لئے "شادی شکرانہ فنڈ" کے نام سے ایک مستقل مد قائم ہے۔ پس احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ ہر کامیابی پر کچھ نہ کچھ رقم بطور شکرانہ داخل کر کے اللہ تعالیٰ کے مزید فضلوں کے وارث بنیں۔ نظارت بیت المال

مرکزی چندہ جات اور ان کا مصرف

نظارت بیت المال میں وقتاً فوقتاً ایسی رپورٹیں موصول ہوتی ہیں۔ کہ مقامی عہدیدار ان مرکزی چندوں کی رقوم کو اپنی ذاتی یا جماعت کی مقامی ضروریات پر خرچ کر لیتے ہیں۔ ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ

(۱) چندہ کی رقم ذاتی صرف میں لانی سخت ممنوع ہے۔

(۲) اسی طرح کوئی جماعت مرکزی چندوں کی رقم میں سے از خود خرچ کر لینے کی مجاز نہ ہو گی۔ خواہ بامید منظوری مرکز ہی کیوں نہ ہو

(۳) کوئی عہدہ دار جماعت مقامی چندہ کی رقم کسی کو بغیر اجازت نظارت بیت المال دینے کا مجاز نہ ہوگا۔

ان قواعد کی خلاف ورزی کرنے والا عہدہ دار خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔ (نظارت بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلجیم کے اخبارات میں احمدیت کا چرچا

مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کی اشاعت

(از مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب مبلغ فرانس)

گذشتہ مرتبہ جب بلجیم جانے کا اتفاق ہوا تو بعض اخبارات کے ایڈیٹران سے بھی ملاقات کی اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت مبارکہ کا اعلان اور حضور کے پیغام کی اشاعت بلجیم میں بھی ہو سکے۔ چنانچہ یہاں کے اخبارات نے اس سلسلہ میں مضامین شائع بھی کئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ایک مضمون کا ترجمہ اس سے قبل احباب کی خدمت میں عرض کر چکا ہوں۔ آج ایک اور مضمون کا ترجمہ جو نہایت جلی عنوانات کے تحت برسلز کے سب سے بڑے اخبار میں شائع ہوا ہے پیش کر رہا ہوں۔

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا" خدا کا نوشتہ ہے اور خدا کا اپنے مسیح سے وعدہ ہے ہمارا خدا ہم میں سے ہر ایک کو اپنے اس وعدہ کی تکمیل کے سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔ خدا کا یہ نوشتہ کس عظمت سے پورا ہو چکا ہے اور ہر روز اور زیادہ شوکت کے ساتھ پورا ہو رہا ہے خدا کرے ہم اپنی ہر کمزوری و نالائقی کے باوجود اس تبلیغ کو دنیا کے ہر کنارے۔ دنیا کے ہر شہر و قریہ اور ان کے ہر شخص تک پہنچا دیں اور پھر ہر سعید روح کو اس حق و صداقت اور اس نور کی طرف لے آنے والے ہوں۔ سب توفیقات اس موفق حقیقی اور اس مقلب القلوب خدا کی ہی قدرت میں ہیں اور اسی سے ہم سعادت کے طلبگار ہیں!

اخبار کے جس ایڈیٹر نے مجھ سے انٹرویو کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان پر خوشکن اثر تھا۔ چنانچہ وہ مجھے اپنے دفتر سے کئی سیڑھیاں نیچے ساتھ چھوڑنے آئے اور دفتر کے دروازہ پر بہت تواضع سے مجھے الوداع کہا۔ مختصر سی تمہید کے بعد انٹرویو بھی انہوں نے مکالمہ کے طرز پر زیادہ سے زیادہ دینے کی کوشش کی ہے۔ مضمون نگاری کا رنگ بھی دیا جاتا ہے بہرحال اس کا لفظی ترجمہ عرض ہے:۔

"میرے سامنے اس وقت ایک نبی کا نمائندہ ہے نوجوان ۔۔۔ آہستہ آہستہ اپنی لمبی لمبی انگلیوں سے وہ بیان کر رہا ہے ...... اس کی ...... آنکھوں میں نمی اور رغبت و اخلاص کی چمک ہے ..... اور وہ لسینی میں گفتگو کر رہا ہے۔ بہت یقین اور لطف نمکنواں جوش اور رقت کے ساتھ:۔

۔۔۔ میں ہندوستان سے آیا ہوں۔ اپنی تعلیم کے بعد میں نے اپنی زندگی دین کی خدمت کے لئے وقف کر دی۔ مسیح کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے۔

۔۔۔ کون مسیح؟

۔۔۔ حضرت احمد۔ وجود مقدس۔ وہ ۱۸۳۶ء سے ۱۹۰۸ء تک زندہ رہے۔ قادیان۔ ہندوستان میں۔ انہوں نے ۱۸۸۹ء میں تحریک احمدیت کی بنیاد رکھی۔

۔۔۔ کیوں؟

۔۔۔ خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت۔

۔۔۔ تو پھر ان کا خدا سے تعلق اور رابطہ تھا؟

۔۔۔ یقیناً ۔۔۔ اور ان سے ۱۳۰۰ سال قبل جو نبی دنیا میں آیا تھا۔ اس نے ان کے متعلق اطلاع دی تھی۔

۔۔۔ کون نبی؟

۔۔۔ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) جنہوں نے اسلام قائم کیا۔

۔۔۔ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی کونسی پیشگوئی تھی؟

۔۔۔ انہوں نے پیشگوئی کی تھی کہ موعود نبی گندمی رنگ کا ہوگا ۔۔۔ اور گمنام بستی میں پیدا ہوگا ...... وغیرہ وغیرہ ۔۔۔ تمام یہ نشانات حضرت احمد کے وجود میں پورے ہو گئے ۔۔۔ "کہ ان پر خدا کی سلامتیاں ہوں"

۔۔۔ حضرت احمد نے کیا کام کیا؟

۔۔۔ انہوں نے خود ہزاروں پیشگوئیاں فرمائیں جو ۴۹۶ صفحات پر مشتمل ایک کتاب میں جمع کی گئی ہیں۔ کئی عدد ان میں سے پوری ہو چکی ہیں۔

۔۔۔ واقعی؟

۔۔۔ "یقیناً" ۔۔۔ نبی کے نمائندہ نے کہا ایمان اس کی آنکھوں میں چمکنے لگا۔

"حضرت (احمد) نے پہلی جنگ عظیم (۱۹۱۴ء) کی پیشگوئی فرمائی ۔۔۔ انہوں نے پیش از وقت اس کا انکشاف فرمایا کہ شاہ روس اس جنگ میں سخت آزردہ حال ہوگا۔"

"پھر انہوں نے ایک امریکن کو چیلنج دیا۔ جو مدعی نبوت تھا۔"

۔۔۔ تو وہ کیا سچا نہ تھا؟

۔۔۔ وہ نہیں! نہیں! ۔۔۔ وہ خود کو ایلیا کہتا تھا یعنی یسوع کی آمد ثانی سے پہلے آنے والا۔

"اس نے اس امر کا اعلان کیا تھا۔ کہ خدا نے اسے اسلام کی تباہی کے لئے مبعوث کیا ہے۔"

"حضرت (احمد) نے اسے جواب دیا۔ آؤ ہم دعا کریں ۔۔۔ اور خدا جھوٹے نبی کو پہلے ہلاک کرے گا۔"

"تو وہ امریکن ہی تھا۔ جو ہلاک ہوا۔ انتہائی کسمپرسی میں اور بحالت زار۔"

۔۔۔ کیا حضرت (احمد) نے تبلیغ بھی کی؟

۔۔۔ ہاں۔ اپنی ساری عمر۔

۔۔۔ لیکن کس بات کی انہوں نے تبلیغ کی؟

۔۔۔ دین اسلام کی ۔۔۔ مگر اس کی اصل اور دوبارہ زندہ شکل میں۔

"انہوں نے دعویٰ کیا کہ قرآن اب بھی علم کا سرچشمہ ہے اور یہ کہ ایسا مکمل قانون ہے کہ جو تمام اخلاقی۔ تمدنی سیاسی اور اقتصادی مشکلات کا حل پیش کرتا ہے ۔۔۔ آج کی مشکلات اور آئندہ سب زمانوں کی مشکلات کا۔"

۔۔۔ لیکن اسلام کو عیسائی کیسے قبول کریں گے؟

۔۔۔ "کوئی چیز! انہیں اس سے نہیں روک سکتی" ۔۔۔ نہایت اطمینان سے بڑے نمائندہ نے کہا ۔۔۔ "ہم مسیح کی بہت زیادہ قدر و عزت کرتے ہیں!"

۔۔۔ ؟

۔۔۔ ہاں ۔۔۔ مسیح بھی ایک نبی تھا۔ اور دوسرے نبیوں کی طرح اس نے بھی حضرت (احمد) کی بعثت کی پیشگوئی فرمائی تھی جو انجیل میں موجود ہے۔

۔۔۔ بہرحال ۔۔۔ حضرت (احمد) قدرے دور ہی تھے ۔۔۔ یورپ سے اور برسلز سے!

۔۔۔ ہرگز نہیں۔ وہ تو سارے عالم کے لئے تھے۔

۔۔۔ ؟

۔۔۔ ہاں ۔۔۔ ہاں ۔۔۔ اپنے مقام پیدائش کے لحاظ سے وہ ہندوستانیوں کے تھے۔ اپنی نسل کی وجہ سے (وہ فارسی النسل تھے) وہ اہل فارس کے تھے ۔۔۔ اور تمام سورج پرستوں (زرتشتیوں) کے تھے ۔۔۔ اور محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی پیشگوئی کے ماتحت وہ مسلمانوں کے تھے .....

۔۔۔ اور عیسائیوں کے لئے؟

۔۔۔ قرآن کا وعدہ مسیح نے بھی تو دیا تھا ۔۔۔ اس کے علاوہ وہ برطانوی حکومت کے ماتحت رہے ۔۔۔ یعنی عیسائی حکومت ۔۔۔ تو پھر یوں عیسائیوں کے لئے"

۔۔۔ ملک عطاء الرحمٰن نے نہایت سکون سے کہا۔

۔۔۔ اچھا خدا نے ہی حضرت (احمد) کا انتخاب کیا ہے۔ تمام نسل انسانی کو اسلام کے جھنڈے کے نیچے جمع کرنے کے لئے۔

۔۔۔ یعینہٖ ۔۔۔ بالکل۔

۔۔۔ اور ان کے وصال سے اب تک کیا کچھ ہوا ہے؟

۔۔۔ ان کے بعد ان کے معتقدین میں سے ایک ان کا خلیفہ مقرر ہوا ۔۔۔ اور پھر ان کے انتقال پر مسیح (موعود) کے بڑے صاحبزادے ان کے جانشین ہوئے ۔۔۔ ۱۹۱۴ء میں ۔۔۔ ان کا نام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہے (مابقا نوحلی)

۔۔۔ اور کس طرح مسیح (موعود) کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچایا گیا؟

۔۔۔ گذشتہ ۴۰ سال سے ہم مشرق میں ..... اور امریکہ میں مبلغ بھیج رہے ہیں۔ ایک درجن کے قریب جماعتیں اور شاخیں امریکہ میں ہیں ۔۔۔ ایک شہر لنڈن میں۔ اور درجنوں جماعتیں اور شاخیں افریقہ میں۔

۔۔۔ اور یورپ میں؟

۔۔۔ ہم نے وسطی یورپ۔ روس اور جرمنی میں مبلغ بھجوائے ۔۔۔ لیکن سٹالن نے ہمیں نکال دیا (لفظی ترجمہ) (ایڈیٹر کا اپنا طرز بیان)

۔۔۔ اور ہٹلر؟

۔۔۔ اس نے ہمیں نظر انداز کر دیا (ایڈیٹر کی اپنی تزئین)

ہم اب پھر جرمنی میں اپنا مرکز قائم کر رہے ہیں۔ چند دن ہوئے اطلاع ملی ہے کہ برادرم چوہدری عبد اللطیف صاحب وہاں جا رہے ہیں۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ آمین)

۔۔۔ اور آپ کیا کرتے ہیں؟

۔۔۔ ہم تو مبشرین اسلام یورپ آئے تھے۔ (۱۹۴۶ء میں) یورپ کو اسلام کی طرف لانے کے لئے" ۔۔۔ ملک نے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔

"ہم اٹلی ۔ سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ اور سپین میں مرکز قائم کر چکے ہیں۔ میں فرانس میں ہوتا ہوں۔ اور اسی سلسلہ میں بلجیم آیا تھا......

۔۔۔ اور ... کیا لوگ اسلام میں داخل بھی ہو رہے ہیں۔؟

۔۔۔ یقیناً

۔۔۔ کن ذرائع سے؟

۔۔۔ کانفرنسوں۔ لیکچروں۔ اشتہاروں۔ پوسٹروں وغیرہ کے ذریعے ۔۔۔ بالخصوص انفرادی ملاقاتوں کے ذریعے۔

۔۔۔ آپ کی جماعت کا مدار اخراجات کیا ہے؟

۔۔۔ معتقدین کے چندوں اور عطیہ جات پر۔

۔۔۔ ایک آخری سوال ۔۔۔ انبیاء پر عموماً مظالم کئے جاتے ہیں۔ کیا حضرت (احمد) پر بھی مظالم توڑے گئے۔؟

۔۔۔ ہاں ۔۔۔ بعض مخلصین سنگسار بھی کئے گئے...

تو اس پر ملک عطاء الرحمٰن نے اپنے کاغذات اکٹھے کئے...... مجھ سے الوداع کیا اور چلا گیا ۔۔۔ ایک لطیف سایہ کی طرح ۔۔۔ بغیر مطالبہ کئے ۔۔۔ نہ چندہ کا اور نہ ہی تبدیلی مذہب کا ۔۔۔

وہ بیج پھیلا کر چلا گیا۔

یہ اسلامی مبلغ آٹھ ہزار کلومیٹر کی دوری سے آیا ہے۔ اپنے مذہب کے لئے یورپ کو فتح کرنے کے لئے۔!

یہ انتہائی عجیب ملاقات تھی کہ جو میں نے عمر بھر میں کبھی کی ہو ۔۔۔ اخبارات کے مدیر بالخصوص مغرب کے اخبارات کے ایڈیٹر بہت وسیع علم اور باخبر ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے لئے ایسی ملاقات یقیناً بہت عجیب ہوگی۔ اور کیوں نہ عجیب ہو ۔۔۔ اس کا ملاقاتی ... ۸۰۰۰ کلومیٹر دور ایک ملک کا باشندہ ۔۔۔ اس کی وضع عجیب۔ اس کا لباس عجیب۔ اس کا کلام عجیب۔ اس کی باتیں بالکل ہی عجیب۔ ۔۔۔ مسیح وقت کی بعثت کی اطلاع ۔۔۔ کس قدر عجیب ۔۔۔! اور پھر یورپ کی اسلام کے لئے فتح ۔۔۔ اس کے لئے بالکل ہی عجیب و غریب ۔۔۔ اور پھر ان ظاہری بے سروسامانیوں میں یہ دعویٰ ۔۔۔! لیکن اس غریب کے لئے یہ سب کچھ عجیب بھی کیوں نہ ہوتا۔ یہ سب کچھ انسانی عقل کو حیران بھی تو کر دیتا ہے۔ مگر نہیں۔ یہ خدائے قدیر کا دعویٰ ہے جو پورا ہو کر رہے گا۔ یقیناً یقیناً۔ اور وہ دن دور نہیں جبکہ یہ مدیر ہی نہیں بلکہ سارا یورپ اس دعویٰ کی صداقت پر شاہد ہوگا۔ اور اس حقیقت کا قائل۔ اور اس کے لئے یہ عجیب اور عجیب نہ رہیگا۔ بلکہ یہ صداقت اور حقیقت اس کے روح اور ایمان کا ایک معمول بن جائے گی۔ انشاء اللہ! اے خدا جلد وہ دن لا کہ ہم اس ساعت سعد کے پرتو منتظر ہیں۔ تو پھر بہت جلد آ۔ اے خدا! ہمارے پیارے آقا۔ فتح و ظفر کی اس مقدس گھڑی کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تارکِ زکوٰۃ اور خدائی انذار

عبادات جو رضاء الٰہی کا موجب اور انسان کی روحانی ترقی کا باعث ہوتی ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔ ایک بدنی عبادت کہلاتی ہے اور دوسری مالی۔ اور پھر ان ہر دو عبادات میں سے بعض فرض اور بعض نفل ہیں۔

مالی عبادت جو اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے اور جس کی ادائیگی کے بغیر کوئی شخص کامل مسلمان ہی نہیں رہ سکتا۔ وہ اسلامی اصطلاح میں زکوٰۃ ہے۔ جو ہر صاحب نصاب مسلمان پر خواہ مرد ہو یا عورت فرض ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے۔ اقیموا الصلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین۔ نماز باجماعت ادا کرو اور زکوٰۃ دو۔ اور خدا تعالیٰ کے احکامات کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ تم بھی جھکو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ایک اور مقام پر فرماتا ہے۔ الذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم بعذاب الیم۔ یوم یحمی علیھا فی نار جھنم فتکوی بھا جباھھم وجنوبھم وظھورھم۔ ھذا ما کنزتم لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون

جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خبر سنا دو۔ جس دن کہ اس سونے اور چاندی کو جہنم کی آگ میں گرم کیا جائیگا پھر اس سے ان کے ماتھے اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغ دی جائیں گی یہ وہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے فائدہ کے لئے جمع کیا تھا پس اپنے جمع کئے کا مزہ چکھو۔

اس خدائی انذار کو پڑھ کر دل کانپ اٹھتا ہے اور مال کی محبت یکدم سرد ہو جاتی ہے۔ پس وہ اصحاب جن کو خدا تعالیٰ نے صاحب نصاب بنایا ہو انہیں اس معاملہ میں نہایت عجلت سے کام لینا چاہیئے اور خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ حصہ ادا کر کے سرخروئی حاصل کرنی چاہیئے نہ معلوم کہ وہ کل زندہ بھی رہیں گے یا نہیں۔ (نظارت بیت المال)

ضروری اعلان

مکرم صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی طرف سے اخبار الفضل میں متعدد بار اعلانات کروائے جا چکے ہیں کہ کوئی احمدی دوست قادیان کی جائداد پر اپنا حق ترک کر کے اس کے بدلہ میں پاکستان میں کوئی مستقل الاٹمنٹ نہ کرائیں۔ البتہ گذارہ کے خیال سے عارضی الاٹمنٹ کرائی جاسکتی ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ دونوں حکومتوں نے شہری جائیداد (یعنی مکانات اور دکانات وغیرہ) کے متعلق فیصلہ کیا ہے کہ مالکان اپنی شہری جائیداد میں دوسری قوم کے لوگوں کے پاس فروخت کر سکتے ہیں یا ان کا تبادلہ کر سکتے ہیں۔

لہذا احباب کی آگاہی کے لئے نظارت ہذا کی طرف سے بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی احمدی دوست قادیان میں اپنی ترک شدہ جائیداد کو کسی غیر مسلم کے پاس فروخت یا اس کا تبادلہ نہ کریں۔ تمام عہدہ داران جماعت اس امر کا خیال رکھیں کہ کوئی دوست اس کی خلاف ورزی نہ کرے۔ اور اگر کوئی ایسا پایا جائے تو اسکی اطلاع نظارت ہذا کو فوراً دیجائے

(ناظر امور عامہ)

مجلس اطفال احمدیہ گوجرہ کی سرگرمیاں

خدا کے فضل سے گوجرہ میں ایک سال سے مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہے اور محترم احسن اسمٰعیل صاحب صدیقی ہمارے ناظم دنگران ہیں۔ ہر ہفتہ نماز جمعہ کے بعد اطفال کا جلسہ منعقد ہوتا ہے اطفال دلی جوش اور تن دہی سے اس میں حصہ لیتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے نہایت ذوق شوق سے شرکت کرتے ہیں۔ اطفال کو سٹیج پر بولنے کی مشق کرائی جاتی ہے۔ احسن طریقہ سے تنظیم و تربیت کی جاتی ہے۔ ۱۴ جنوری ۱۹۵۹ء کو ہماری سالگرہ تھی اسلئے مسجد کے صحن کو غیر معمولی کوشش کے ساتھ خوشنما اور خوبصورت بنایا گیا تھا۔ رنگا رنگ کی جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ جو بچے نہایت پابندی اور پوری دلچسپی سے جلسوں میں حصہ لیتے رہے۔ ان کو بیش قیمت انعامات دیئے گئے۔ مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم جالندھری کو اس جلسہ پر دعوت دی گئی کہ وہ ہمارے اس جلسہ کی صدارت کریں۔ چنانچہ آپ نے اسکو نہایت خوشی سے قبول فرمایا۔ اور ہم کو بہت سے مفید ارشادات سے نوازا۔ اور جلسہ کی رونق کو دوبالا کیا۔ نیز بچوں کی ہر طرح حوصلہ افزائی اور دلجوئی فرمائی۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان حقیر سی کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین اور ہمیں اسلام کے سچے خادم بنا کر دین و دنیا میں کامیاب کرے۔ اللّٰھم اٰمین

(عبدالرحمٰن جماعت ہشتم سیکرٹری اطفال الاحمدیہ گوجرہ لائلپور)

مشرق وسطی میں کمیونزم پھیل جانیکا خطرہ بہت بڑھ گیا ہے

اسلامی ممالک کی نظریں رہنمائی کے لئے پاکستان کی طرف لگی ہوئی ہیں

لاہور ۲۸ جنوری۔ وزیر خارجہ آزاد کشمیر قاضی ظہیر الدین تین ماہ تک ممالک اسلامیہ کا دورہ کرنے کے بعد واپس آئے ہیں۔ کل آپ نے جامعہ اسلامیہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ "کہ مغرب کی سرمایہ دار طاقتوں اور روس نے اسلامی ممالک میں حصول اقتدار کے لئے سازشوں کا وسیع جال بچھا رکھا ہے۔ جس سے ان ممالک کی اقتصادی و معاشرتی زندگی کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ ان سرگرمیوں کے باعث مشرق وسطی کے عوام کی ترقی معرض خطر میں پڑ گئی ہے"۔

بیرونی قونصل خانے

آپ نے بتایا کہ "مشرق وسطی میں یورپی ممالک کے قونصل خانے اقتدار حاصل کرنے کے لئے ریشہ دوانیوں کے مرکز کا کام دیتے ہیں۔ قونصل خانوں میں غیر ضروری طور پر عملہ میں اضافہ کیا گیا ہے"، اس کی مثال دیتے ہوئے قاضی صاحب نے فرمایا کہ طہران میں صرف روسی قونصل خانہ کے عملہ میں ۷۰۰ روسی اشخاص کام کرتے ہیں۔ یہ لوگ داخلی سیاسیات میں دخل انداز ہوتے ہیں اور مختلف جماعتوں اور اخبارات کو مالی امداد دیتے ہیں آپ نے بتایا کہ میں نے مسلم ممالک کے لیڈروں۔ حکمرانوں اور مختلف طبقۂ خیال کے لوگوں سے ملاقاتیں کی ہیں اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ کوئی سیاسی جماعت بیرونی لوگوں کی امداد کے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتی اور اگر کوئی صحیح الخیال جماعت یا شخصیت سامنے آنے کی کوشش کرتی ہے تو اس کے خلاف پراپیگنڈہ کا ایک طوفان شروع ہو جاتا ہے اور اسکی اپنی زندگی دشوار ہو جاتی ہے۔

قاضی ظہیر الدین نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ عراق، حجاز اور ایران میں جو بیرونی آئل کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ وہ ان ملکوں کے سرمایہ کو تباہ کر رہی ہیں۔ ان سے اگر ملک کو تھوڑا البتہ فائدہ پہنچتا ہے تو وہ معدودے چند سرمایہ داروں

کمیونزم کے لئے گنجائش

آپنے بتایا کہ بیرونی طاقتوں کی ان ریشہ دوانیوں کی موجودگی میں جبکہ اخبارات اور سیاسی جماعتیں بھی ان کے ہتھکنڈوں سے متاثر ہوں۔ مشرق وسطی کے حالات کا اندازہ کرنا کوئی مشکل امر نہیں ایسی صورت میں بآسانی عوام کو صحیح اخلاقی قدروں سے محروم کیا جا سکتا ہے چنانچہ یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ عوام میں بالائی طبقہ بالخصوص مغربی طرز تمدن سے بہت متاثر ہوا ہے اور عوام میں بیروزگاری اور افلاس پایا جاتا ہے قاضی صاحب نے کہا کہ حجاز میں میں نے بعض لوگوں کو بھوک کے باعث سبزیوں کے چھلکے کھاتے بھی دیکھا۔ یہاں اکثر اشخاص کو صرف ایک وقت کا کھانا ہی نصیب ہوتا ہے آپ نے کہا کہ فرنگی سیاستدانوں نے اب تک جو پالیسی جاری رکھی ہے اس سے کمیونزم کی طرف رجحانات پرورش پانے کا خطرہ بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔

شعاع امید

محترم قاضی ظہیر الدین نے بتایا کہ تین ماہ کے اس طویل دورہ میں مجھے یہ دیکھکر مسرت ہوئی ہے کہ ممالک اسلامیہ کے نوجوانوں اور ان کی تحریکوں میں بیرونی عناصر کی تخریبی سرگرمیوں کے خلاف شدید جذبۂ نفرت پایا جاتا ہے اور ان میں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ موجودہ مشکلات کا واحد حل یہ ہے کہ وہ یورپ کی تقلید چھوڑ کر اسلامی نظام حیات کو اختیار کریں۔ آپنے کہا کہ ان ممالک کے تعلیمیافتہ طبقے پاکستان کی تخلیق کو عالم اسلام کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ تصور کرتے ہیں اور انہیں یہ امید ہے کہ پاکستان عالمی سیاست میں ممالک اسلامیہ کی صحیح رہنمائی کرے گا۔ آخر میں آپنے دعا کی کہ خدا، پاکستان کو یہ طاقت عطا فرمائے کہ وہ اپنے مسلم ممالک میں بسنے والے بھائیوں کی توقعات پر پورا اتر سکے

جلسہ برخاست ہونے سے قبل مولانا عبدالجبار نے قاضی صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ پاکستان کے باشندے اپنے ملک کو ایسی مملکت بنانے کی سعی کریں گے۔ کہ وہ دوسرے ملکوں کے لئے ایک نمونہ ثابت ہو سکے۔

گنے کی فصل کا دوسرا تخمینہ

نئی دہلی ۲۸ جنوری۔ وزارت زراعت کے محکمہ اقتصادیات اور اعداد و شمار نے ہندیونین بشمول حیدرآباد کے متعلق سال ۵۹-۱۹۵۸ء کے بارے میں گنے کی فصل کا دوسرا تخمینہ شائع کیا ہے جو حسب ذیل ہے۔

کاشت شدہ رقبہ ۴۶ لاکھ چوہتر ہزار ایکڑ سال ۵۸-۱۹۵۷ء میں یہ رقبہ ۴۳ لاکھ دس ہزار ایکڑ تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ اس برس کاشت میں ایک اعشاریہ آٹھ فی صدی کا اضافہ ہوا۔ (ا۔ ا۔ س)

نئی دہلی ۲۸ جنوری حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ڈھائی سو روپے ماہوار تک تنخواہ پانیوالے تمام سرکاری ملازمین کا مہنگائی الاؤنس دس روپے ماہوار یکم جنوری ۱۹۵۹ء سے بڑھا دیا جائے ہندوستانی سرکاری ریلوں کے ملازمین جو نقد مہنگائی الاؤنس حاصل کرتے ہیں۔ وہ بھی اس اضافہ سے مستفید ہونگے (ا۔ ا۔ س)

محاذ کشمیر پر دفاعی چوکیوں کے متعلق گفت و شنید

جھنگر کے قریب بریگیڈیر شیر خاں اور میجر جنرل آتما سنگھ کی ملاقات

جموں ۲۸ جنوری۔ جھنگر کے جنوب میں میرپور روڈ کے قریب میدان میں ایک خیمہ میں میجر جنرل آتما سنگھ (ہندوستانی فوج) اور بریگیڈیر شیر خاں (پاکستانی فوج) کے درمیان ہندوستانی اور پاکستانی فوج کے بیرونی دفاعی مورچوں کے متعلق تفصیلی گفتگو ہوئی۔ گفتگو کے بعد دونوں کمانڈروں نے متفقہ سفارشات مرتب کیں جو تصدیق کے لئے دونوں ملکوں کی حکومتوں کو پیش کر دی جائیں گی۔ ہندوستان اور پاکستان میں حال ہی میں جو صلح کے بارے میں جو معاہدہ ہوا ہے یہ مذاکرات اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہیں۔ توقع کی جا رہی ہے کہ ۲۸ جنوری کو راوڑھی کے آٹھ میل مغرب میں چکوٹی کے مقام پر میجر جنرل نذیر احمد اور میجر جنرل کلونت سنگھ کے درمیان تبادلہ خیالات ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امروزہ مذاکرات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے اے۔ پی۔ آئی کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ اگرچہ ملاقات کا وقت گیارہ بجے صبح مقرر ہوا تھا۔ مگر بریگیڈیر شیر خاں وقت معینہ سے نصف گھنٹہ پیشتر ہی دو افسروں اور چار سپاہیوں کے ہمراہ وہاں پہنچ گئے جہاں ہندوستانی فوجی افسروں نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا میجر جنرل آتما سنگھ گیارہ بجے کے فوراً بعد وہاں پہنچے اور انہوں نے بریگیڈیر شیر خاں سے گرمجوشی کے ساتھ مصافحہ کیا۔

دونوں فوجی افسر غیر منقسم ہند میں ایک دوسرے کے رفیق کار رہ چکے تھے۔ پہلے دونوں نے اپنے پرانے دوستوں کی خیریت دریافت کی اور پھر اصل گفتگو شروع ہوئی۔ صبح کے مذاکرات کے بعد ہندوستانی فوج مقیم جھنگر نے پاکستانی فوجی افسروں کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ تین بجے یہ مذاکرات ختم ہوئے اور بریگیڈیر شیر خاں میرپور کے جنوب کی طرف چلے گئے۔ اور میجر جنرل آتما سنگھ جھنگر چلے گئے۔

ابرق کی کان میں دھماکہ

پٹنہ ۲۸ جنوری۔ گیریڈیہ سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں ابرق کی کان میں دھماکہ ہوا۔ اور پانچ مزدور ہلاک ہو گئے۔ ان میں سے چار طبی امداد پہنچنے سے پہلے ہی مر گئے۔ اور پانچواں ہسپتال کے راستہ میں ہوا۔

ایک ہفتہ کے اندر اندر مشرقی جاوا میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھیں گے

بٹاویہ ۲۸ جنوری۔ بٹاویہ میں جمہوریہ انڈونیشیا کے ایک ترجمان نے آج پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ ہفتہ کے اندر اندر مشرقی جاوا میں چھاپہ مار دستوں کی سرگرمیاں بڑے پیمانہ پر شروع ہو جائیں گی۔ ترجمان نے ولندیزی فوج کے اس دعوے کی تردید کی کہ جمہوری افواج منتشر ہیں اور اب وہ متحدہ اقدام نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریہ انڈونیشیا کی سلی وانگی ڈویژن نے گزشتہ دس روز میں اب بھر اپنی قوتیں مجتمع کر لی ہیں۔ ولندیزیوں کو یاد ہوگا کہ اس ڈویژن نے انہیں ناک چنے چبوائے تھے۔ جمہوری ترجمان نے کہا کہ ولندیزی فوجیں انڈونیشی باقاعدہ فوج کے کم از کم ...... سپاہی مشرقی جاوا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مشرقی جاوا میں اب وہی مورچے سنبھال لئے جن پر وہ جولائی ۱۹۴۷ء کے پولیس ایکشن سے قبل قابض تھے۔

پیر صاحب گولڑہ اجمیر میں

نئی دہلی ۲۸ جنوری۔ گولڑہ کے پیر صاحب اپنے کنبے کے لوگوں کے ہمراہ ہندوستان کے مزارات کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ آپ پاکستان سے خیر سگالی کا وفد لے کر آئے ہیں آپ نے دہلی میں حضرت نظام الدین اولیاء کے مزار کی زیارت کی اور اجمیر روانہ ہو گئے۔

عورتوں نے پولیس کو لاٹھیوں اور جھاڑو سے پیٹا

گوہاٹی ۲۸ جنوری۔ مقامی پولیس نے اٹھارہ عورتوں اور دو لڑکوں کو ہنگامہ بپا کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گوہاٹی کے قریب ایک گاؤں میں ایک پولیس پارٹی دو کسانوں کو گرفتار کر کے لے جا رہی تھی کہ بہت سی عورتوں نے جو لاٹھیاں اور جھاڑو لئے ہوئے تھیں پولیس کو گھیر لیا۔ گرفتار شدگان کو پولیس کی حراست سے چھڑانے کے لئے عورتوں نے ایک پولیس آفیسر اور کچھ سپاہیوں کو زدوکوب کیا۔ لیکن پولیس ان کسانوں کو ساتھ لے کر وہاں سے روانہ ہو گئی۔ یہ عورتیں بعد ازاں شہر آئیں اور گرفتار شدگان کو رہا کرانے کا مطالبہ کیا۔ عورتیں مظاہرہ کر رہی تھیں کہ پولیس نے اٹھارہ عورتوں اور دو لڑکوں کو گرفتار کر لیا۔

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی کچہری سے مسلیں چرالی گئیں

منٹگمری ۲۸ جنوری۔ ۲۴ جنوری کی شب کو اے۔ ڈی۔ ایم کے عدالتی کمرہ سے چند مسلیں چرائی گئی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ چور کمرہ کی شیشیاں توڑ کر الماری سے فائلیں نکال کر لے گئے۔ ان فائلوں میں بعض اہم بھی ہیں۔ مثلاً ایک مسل ایک کلرک سے متعلق ہے جس نے جعلی چیک کے ذریعہ سے چھ ہزار روپیہ برآمد کیا۔ اور ایک فائل چھ ہزار کے جعلی سیونگ بینک سرٹیفکیٹ کے مقدمہ سے تعلق رکھتی ہے۔

سیام کے نئے آئین پر رائے شماری

بنکاک ۲۷ جنوری۔ آج اس امر کا اعلان کیا گیا ہے کہ سیامی پارلیمنٹ کا ایک مشترکہ اجلاس کل منعقد ہوگا۔ جس میں سیام کے نئے دستور پر ووٹ لیا جائے گا۔ اس دستور پر تقریباً ایک ماہ تک بحث ہو چکی ہے۔ پارلیمنٹ کو اس امر کا قطعاً اختیار نہیں۔ کہ وہ اس دستور کی ایک بھی کلاز میں ترمیم کر سکے وہ اسے یا تو منظور کر سکتی ہے۔ یا مسترد۔ سیاسی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ اس آئین کو قبول کر لیا جائے گا۔

نوٹس

پاکستان انڈسٹریز اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ ہال روڈ لاہور

بورڈ آف ڈائریکٹرز بے حد مسرت سے اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ کمپنی نے پہلے سال ادا شدہ سرمایہ پر ترجیحی حصص پر ۵½ فی صدی ٹیکس فری اور اے کلاس معمولی حصص پر ۷½ فیصدی منافع جس میں ٹیکس کی رقم شامل ہے ادا کیا گیا ہے۔ کمپنی کا منظور شدہ سرمایہ ایک کروڑ روپیہ ہے اور حکومت پاکستان نے مزید ۲۹ لاکھ روپیہ کے سرمایہ کے اجراء کی اجازت دی ہے۔ نئے اجراء میں ڈائریکٹران اور ان کے دوست احباب ۷ لاکھ روپے کے حصص خرید کریں گے۔ باقی ۲۲ لاکھ روپیہ کے حصص پبلک کو خریداری کے لئے پیش کئے گئے ہیں

انڈین کمپنی ایکٹ ۱۹۱۳ء کی دفعہ ۱۰۵ اسی کے ماتحت تمام حصہ داروں کو مطلع کیا جاتا ہے

کہ وہ کمپنی کے اضافہ شدہ سرمایہ میں اپنے موجودہ حصص کے ۲۹ گنا حصص خرید سکتے ہیں۔ اور اس کی میعاد ۲۸ فروری ۱۹۴۹ء تک ہے۔ اس تاریخ کے بعد یہ پیشکش ختم ہو جائے گی۔

مینیجنگ ڈائریکٹر

فون ۲۷۴۴ (لگا دو)

خدا تعالیٰ کا ایک عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد

لیبر وزارت پر اعتماد کی تحریک منظور ہو گئی

لنڈن ۲۷ جنوری:۔ کل رات فلسطین کے متعلق پالیسی پر جب بحث شروع ہوئی تو ایک ایسا مرحلہ آیا۔ کہ مسٹر بیون پر عدم اعتماد کا اظہار ہو جاتا لیکن وہ بال بال بچے۔ حکومت پر اعتماد کی تحریک ۹۰ ووٹوں کی اکثریت سے منظور ہو گئی۔

اطلاع

عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۷ ۱/۴۹ سے میں نے اپنا نام اللہ دین تبدیل کر کے ممتاز علی رکھ لیا ہے اس لئے آئندہ مجھے اس نام سے پکارا جائے۔ ممتاز علی مکان نمبر ۵۱ گورو تیغ بہادر روڈ کرشن نگر لاہور

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد خاں صاحب سب جج بہادر درجہ اول گوجرخان ضلع راولپنڈی

دعویٰ باپیل دیوانی نمبر ۱۸ / ۱۹۴۸ مسماۃ وخودان بی بی زوجہ انور شاہ قوم سید ساکن درکالہ تحصیل گوجرخان مدعیہ

بنام

انور شاہ ولد سجاول شاہ قوم سید سکنہ کھمال تحصیل راولپنڈی

صاحب بہادر — مورخہ — حسب کی رو سے — یا دعویٰ تنسیخ نکاح بنام انور شاہ ولد سجاول شاہ قوم سید سکنہ کھمال تحصیل راولپنڈی

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیٰ انور شاہ مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام انور شاہ مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ ۷ ماہ فروری ۱۹۴۹ء کو مقام سب جج صاحب گوجرخان حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی۔

آج بتاریخ ۲۴ ماہ جنوری ۱۹۴۹ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

مہاجر طلباء کی مالی مدد کیلئے نیا فنڈ

لاہور ۲۷ جنوری۔ آج ڈپٹی کمشنر لاہور مسٹر ایس ایس جعفری نے نمائندہ "پرائٹ" کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے غریب و بیکس طلباء کی امداد کے لئے ایک فنڈ جاری کیا ہے اس فنڈ سے ان طلباء کی مالی امداد کی جائیگی جن کے لواحقین کی تنخواہیں یا آمدنی کم ہے مسٹر جعفری نے بتایا کہ وہ اس وقت تک ایک لاکھ اور اسی ہزار روپے کی رقم باقاعدہ طور پر منظور فرما چکے ہیں۔ اسی ہزار روپیہ اس وقت تک مستحقین میں تقسیم کیا جا چکا ہے روپیہ کی ایک خاص رقم خاص قسم کے مستحقین کے لئے وقف کر دی گئی ہے۔

مقامی مہاجرین کو غیر مسلموں کی جائیدادوں سے بے دخل کرنے کے مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر جعفری نے کہا کہ گورنمنٹ کے سامنے اس قسم کی بدعنوانیوں کو دور کرنے کی ٹھوس سکیم زیر غور ہے۔ عنقریب اُس پر عملدرآمد کرتے ہوئے تمام خرابیاں دُور ہو جائینگی۔

دولتانہ قزلباش کانفرنس

لاہور ۲۸ جنوری۔ آج میاں محمد ممتاز دولتانہ صدر صوبہ مسلم لیگ نے نواب سر مظفر علیخاں قزلباش کے ساتھ چار گھنٹے تک صوبے کی آئندہ سیاسیات کے متعلق ان سے گفتگو کرتے رہے۔

سیونگ بنک کے حسابات کا تبادلہ

نئی دہلی ۲۸ جنوری گذشتہ نومبر میں جو بین المستعمراتی کانفرنس دہلی میں منعقد ہوئی تھی اس میں جو معاہدے کئے گئے تھے۔ ان کی بنا پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کے ڈاکخانوں سے سیونگ بنک حسابات کا تبادلہ ہند کے ڈاکخانوں میں۔ اور ہند کے ڈاکخانوں سے پاکستان کے ڈاکخانوں میں درخواستوں پر کیا جائیگا۔ جو ۳۱ مارچ ۱۹۴۹ء تک موصول ہو جانی چاہئیں۔ خواہ عملی طور پر تبادلہ کسی تاریخ کو ہو۔ یہ فیصلہ سوا ان روپیہ جمع کرانے والے لوگوں کے حسابات کے جو فوت ہو چکے ہیں۔ باقی تمام قسم کے سیونگ بنک کے حسابات پر لاگو ہوگا۔ حسابات کی تبدیلی کے سلسلے میں اپنے نزدیکی ہیڈ یا سب پوسٹ آفس کو ۳۱ مارچ ۱۹۴۹ء سے پہلے پہلے درخواستیں دے دینی چاہئیں۔ بچوں کے پراویڈنٹ فنڈ کے حسابات کی صورت میں روپیہ نکلوانے سے پہلے مقررہ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہوگا

(ا۔ پ۔ پ)

— نانکنگ ۲۸ جنوری: ڈاکٹر سن وزیر اعظم نے [illegible] جانگ ڈائرکٹر گورنمنٹ انفارمیشن آفس [illegible] امور مجلسی کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے

تمام وزیروں اور ارکانِ اسمبلی کے خلاف تحقیقات کرائی جائے

میاں ممتاز دولتانہ صدر صوبہ لیگ کا بیان

لاہور ۲۸ جنوری۔ میاں ممتاز محمد دولتانہ صدر صوبہ مسلم لیگ نے ایک بیان میں کہا ہے:-

جس پست سطح تک پنجاب کے حالات گرے۔ اس کا عکس اس وسیع و عریض عوام نے خیر مقدم سے لگایا جا سکتا ہے جو دفعہ ۹۲ - الف کے لگانے کا کیا گیا۔ ہمارے زعماء نے عوامی زندگی کو صاف اور پاک بنانے کی جو کوشش کی ہے۔ وہ اس وقت ہی کامیاب ہو سکتی ہے۔ اگر مندرجہ ذیل تین امور مدنظر رکھے جائیں۔

(۱) مرکزی حکومت کو چاہیئے۔ کہ ان تمام وزیروں کے خلاف جنہوں نے اگست ۱۹۴۷ء کے بعد عہدے سنبھالے۔ تحقیقات کی جائے۔ مرکزی حکومت نے تمام ارکان اسمبلی کو مورد الزام ٹھہرایا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ مرکزیہ کا یہ خیال ہو کہ گیہوں کے ساتھ گھُن کو بھی پیسا جائے بہت سے ارکان اسمبلی کا ضمیر پہلے سے ہی برائیوں کے خلاف آواز بلند کر رہا تھا۔ جن کا شکار صوبہ ہو رہا تھا۔ اور انہوں نے بارہا مرکز کے سامنے اس بات پر زور بھی دیا۔ اس لئے ضروری ہے کہ تحقیقات کی جائے۔ مرکزی حکومت اور گورنر مغربی پنجاب کا یہ فرض ہے کہ وہ ۹۲ الف سیکشن کو جامہ عمل پہنانے کے لئے جو اگلے انتخابات تک بطور ایک نگران حکومت کے کام کرے گی۔ نہایت احتیاط سے کام لیں۔ تاکہ نوکر شاہی حکمرانی کی روایات اور دیگر برائیاں پھر نمودار نہ ہوں۔ جن کے خلاف ہم نے علم بغاوت بلند کیا۔ اور جنگ لڑی عوام کی خواہشات کو جامہ عمل پہنانے کے لئے سرکاری مشنری کو بہتر بنانے کے لئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھنی چاہیئے۔ میں مرکزی حکومت اور گورنر کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ مسلم لیگ ارگنائزیشن اس بات کے لئے بالکل تیار ہے کہ وہ پوری ذمہ داری سے اور اتحاد سے تعاون کرے گی۔

(۳) اس وقت صورت حالات اس امر کی مقتضی ہے کہ رشوت ستانی، اقربا نوازی، بدعنوانی اور نااہلیت کو ختم کیا جائے۔ پچھلی حکومت نے جو بدعنوانیاں کی ہیں۔ انہیں دُور کیا جائے۔

روسی چینی کمیونسٹوں کی قیادت کر رہے ہیں

لندن ۲۸ جنوری۔ نانکن میں غیر ملکی فوجی مبصروں کا خیال ہے کہ روسی جرنیل مارشل ژوکوف آج کل منگولیا میں ہیں۔ اور سرکاری فوجوں کے خلاف کمیونسٹ فوجوں کی قیادت کر رہے ہیں۔ "نیوز کرانیکل" کے نامہ نگار نے نانکن سے یہ خبر ارسال کی ہے۔ ان مبصرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ روسی ماہرین ہر معاملہ میں کمیونسٹ فوجوں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ بعض مبصرین کا تو یہ خیال ہے کہ ماؤ سی ٹنگ نے روسیوں کے ساتھ معاملہ کر رکھا ہے۔

ملایا میں کمیونسٹوں کی بغاوت ناکام ختم ہوگئی

کولمبو ۲۷ جنوری:- ایر مارشل سر ہگ لائیڈ برطانوی ایر کمانڈر انچیف مشرق بعید نے ایک بیان میں بتایا کہ ملایا میں کمیونسٹوں نے جو بغاوت شروع کر رکھی تھی اس پر قابو پا لیا گیا ہے تین ماہ پہلے میں نے کہا تھا۔ کہ ملایا میں دہشت پسندوں کی سرگرمیاں خطرناک صورت اختیار کر رہی ہیں۔ لیکن آج میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ حالات بہتر صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔

فلسطین جانے والے یہودیوں کو ویزا دینے کا فیصلہ

لندن ۲۸ جنوری مسٹر ارنسٹ بیون وزیر خارجہ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت برطانیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ طرابلس جرمنی اور دوسرے ممالک سے جو یہودی فلسطین جانا چاہتے ہوں۔ انہیں ویزا دیا جائے

— لندن ۲۸ جنوری۔ مسٹر اے۔ وی الیگزینڈر وزیر دفاع نے ہاؤس آف کامنز میں بتایا کہ ملایا کی بغاوت میں برطانوی حکومت کو تقریباً ۶۳۵۰۰۰ سٹرلنگ خرچ برداشت کرنا پڑا۔

دہلی میں صحت سے متعلقہ فلموں کی نمائش

نئی دہلی ۲۸ جنوری ہیلتھ سروسز کے ڈائرکٹر جنرل کی طرف سے دہلی میں صحت سے متعلقہ فلموں کی نمائش کا اہتمام کیا جا رہا ہے عمومی صحت کی تعلیم کی مہم کے لئے یہ پہلا قدم ہے۔ اس سے پہلے یہ فلم سکول کے طلباء کو دکھائے جا رہے تھے۔ انہوں نے ان کو بہت پسند کیا۔ اسلئے اب عوام میں ان کی نمائش کرنے کا فیصلہ ہوا ہے

(ا۔ پ۔ پ)

پاکستان کیلئے غیر ملکی ماہرین کی خدمات

معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان کو چھ سو اڑتالیس آٹھ مجبی کے ماہروں دو کیمیکل اور چار ریڈیو انجینیروں نے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تعداد جرمنوں کی ہے امریکہ۔ کینیڈا۔ ہالینڈ۔ ڈنمارک اور جنوبی افریقہ کے کاریگروں نے بھی اپنی خدمات پیش کی ہیں

یہ کاریگر اپنی اپنی لائن میں بہت مشہور آدمی ہیں پاکستان گورنمنٹ نے انہیں مطلع کیا ہے کہ وہ اپنے ملک کے صنعتی اداروں کو ان کے متعلق آگاہ کر دینگے۔

ریاست بھوپال کو ہندوستان میں ضم کر دیا جائیگا

بھوپال ۲۸ جنوری۔ ہندوستان کی ریاستوں کے مشیر مسٹر وی پی۔ مینن کل شام بھوپال سے نئی دہلی واپس پہنچ گئے۔ انہوں نے کل شام ایک انٹرویو میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ ریاست بھوپال کو مدھیہ بھارت یونین میں شامل ہونا ہی پڑے گا۔

انہوں نے کہا کہ انہیں اپنے مقصد میں کامیابی ہوئی ہے اور بہت جلد ایک مفاہمانہ سمجھوتہ ہو جائیگا۔ اسکی تصدیق اس بات سے بھی ہو گئی ہے کہ انہوں نے سی پی کے وزیر اعظم کو ایک تار دیا ہے اور ان سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ ریاست میں مزید کانگرسی رضاکار نہ بھیجیں انہوں نے ریاست کے ایسے باشندوں کو جو الحاق کے حامی ہیں۔ مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ ریاست میں سول نافرمانی نہ کریں۔ مسٹر مینن اور نواب بھوپال کے درمیان جو بات چیت ہوئی ہے وہ نہایت اہم اور خفیہ ہوئی ہے اس کے نتائج کا اعلان سردار پٹیل کی منظوری کے بعد کیا جائیگا۔

آسٹریلیا پاکستان میں ٹریڈ کمشنر مقرر کرے گا

کنبرا ۲۸ جنوری۔ جے بی چیفلے وزیر اعظم آسٹریلیا نے اعلان کیا کہ حکومت آسٹریلیا نے فیصلہ کیا ہے کہ ایک ٹریڈ کمشنر پاکستان بھیجا جائے جب سے ہندوستان تقسیم ہوا ہے پاکستان میں آسٹریلیا کا کوئی ٹریڈ کمشنر نہیں۔

پاکستان میں کاغذ کا پہلا بڑا کارخانہ

کراچی ۲۸ جنوری نہایت موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان میں کاغذ کا ایک بہترین کارخانہ لگانے کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔

پاکستان حکومت نے کینیڈا کی ایک کاغذ ساز کمپنی سے صلاح مشورہ کرنے کے بعد چاٹگام سے تیس میل کے فاصلہ پر کارخانہ لگانے کے لئے ایک جگہ منتخب کر لی ہے۔ اگلے سال کے اخیر میں کاغذ تیار ہونا شروع ہو جائے گا۔

فن لینڈ کے ماہرین صنعت و حرفت

کراچی ۲۸ جنوری نہایت موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت فن لینڈ نے اپنے صنعتی ماہرین اور مستریوں کی خدمات پاکستان کی حکومت کے حوالے کر دینا [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah